© rasailojaraid.com

ادبیات

نعتِ سرورِ کائنات

(جناب چند بہادری لال صبا جے پوری جانشین حضرت مائل دہلوی)

ہوں اگر روح الامیں ہوں پاسبانِ مصطفےٰ
رُک نہیں سکتے کسی سے عاشقانِ مصطفےٰ

عیدِ میلادِ نبی کی بزم ہے آراستہ
آج ہونا چاہیے اظہارِ شانِ مصطفےٰ

کیا کہوں قرآں اٹھا کر ہو نہیں سکتی تمیز
یہ زباں اللہ کی ہے یا زبانِ مصطفےٰ

سادگی تو دیکھیے میری جبیں کی جھک گئی
عرشِ اعظم کو سمجھ کر آستانِ مصطفےٰ

اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کرم اللہ کا
بن گیا خود میشولِ عاشقانِ مصطفےٰ

آفریں ہمت پر اس کی رحمتِ حق کہہ اٹھی
لے لیا گر بڑھ کے جس نے آستانِ مصطفےٰ

کوئی سمجھا ہے نہ سمجھے گا کلامِ پاک کو
جس طرح سمجھے ہوئے ہیں عاشقانِ مصطفےٰ

اب مرا دامن نہیں ہے دامنِ رحمت سے کم
آ پڑی ہے اس پہ خاکِ آستانِ مصطفےٰ

بندگی کی شان سے تفریق پیدا ہو گئی
ورنہ ہو جاتا خدا پر بھی گمانِ مصطفےٰ

بادۂ توحید کا اک جام مجھ کو بھی تو دے
اے شبِ معراج والے میزبانِ مصطفےٰ

ہم دکھا دیں گے تمہیں کعبہ اُدھر آتا ہوا
جس طرف سجدہ کریں گے عاشقانِ مصطفےٰ

میں تو کہتا ہوں خدا کا عرشِ اعظم بھی نہیں
جس قدر بھاری ہے سنگِ آستانِ مصطفےٰ

آخر انساں ہے صبا تو یہ لوگ کہتے ہیں
ہو نہیں سکتا بیانِ عزّ و شانِ مصطفےٰ

© rasailojaraid.com